میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ بنگلادیش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

اتوار، 05 رجب، 1438ھ | 02/04/2017 | نمبر: 1438-07/01

پریس ریلیز

حزب التحریر اپنے شباب کے خاندان کی دو خواتین کی فوری رہائی کا مطالبہ کرتی ہے

جیسور پولیس نے ایک بار پھر بے شرمی سے معصومہ اختر کو 29 مارچ 2017 کو اس وقت گرفتار کرلیا جب وہ چھ ماہ قید کاٹنے کے بعد ضمانت پر جیسور جیل کے دروازے سے نکلی ہی تھیں۔ انہیں ان کے چھوٹے بھائی تنزیر احمد کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ اس سے پہلے معصومہ کو پولیس نے غیر قانونی طور پر ڈھاکہ کی میٹروپولیٹن کورٹ سے 28 اگست 2016 کو ان کے بھائی تنزیر احمد کے ساتھ اُس وقت گرفتار کیا تھا جب وہ اپنے بھائی کی عدالت میں پیشی کے لیے ان کے ساتھ آئیں تھیں۔ معصومہ کا پورا خاندان جیسور پولیس کے چند اسلام دشمن غنڈوں کی وجہ سے نا ختم ہونے والے عذاب کا سامانا کررہا ہے۔ ان غنڈوں نے سمیہ میا، جو حزب التحریر کے ایک شاب کی زوجہ ہیں، کو بھی پچھلے سال اس وقت گرفتار کرلیا تھا جب پولیس ان کے شوہر کو گرفتار کرنے میں ناکام ہوگئی۔ یہ خاتون بھی پچھلے چھ ماہ سے جیل میں ہیں۔

معصومہ کو دوبارہ گرفتار کرنے کے بعد سازشی پولیس میڈیا میں سنسنی پھیلانے کے لیے ایک اور ڈرامہ کرنے جارہی ہے۔ انہوں نے معصومہ کی والدہ کو فون کیا اور ان سے کہا کہ انہیں ایک پریس کانفرنس کرنا ہوگی اور اس میں وہ پولیس کا لکھا ہوا بیان پڑھیں گی! اے اللہ! اپنے دشمنوں کو ایسی کوئی راہ نہ دیں کہ جس سے یہ ہمارے پیارے بھائیوں اور بہنوں کو کوئی نقصان پہنچا سکیں۔

اے جیسور پولیس! اللہ سے ڈرو! اِس سے پہلے کے دیر ہو جائے معافی مانگو اور فوراً معصومہ اختر، اس کے بھائی اور سمیہ میا کو رہا کرو۔ مظلوموں کی مشکلات اور ان کے دعا سے ڈرو، خصوصاً جب یہ دعا پاک دامن خواتین کے دل سے نکلی ہو کہ ان کے دعا اور اللہ عزو جل کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔ پہلے ہی تم نے خود کو ایک خطرناک صورتحال سے دوچار کردیا ہے جہاں تم اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے جنگ کررہے ہو۔ یقیناً اللہ ظالموں کو اُس وقت تک مہلت دیتا ہے جب تک کہ ان کا وقت نہیں آجاتا۔ اور جب تمہارا وقت آئے گا تو وہ سبحانہ وتعالیٰ اپنے نیک بندوں کے خلاف تمہارے مظالم پر تم سے بدلا لے گا۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ اللَّهَ قَالَ مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ...))

"اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا: جو کوئی میرے قریبی بندے کے خلاف دشمنی کرتا ہے، تو میں یقیناً اس کے خلاف جنگ کا اعلان کردوں گا" (صحیح بخاری)

ولایہ بنگلادیش میں حزب التحریر کا میڈیا آفس